

415

آیات نمبر 123 تا 148 میں حضرت الیاس علیہ السلام ، حضرت لوط علیہ السلام ، اور حضرت یونس علیہ السلام کی سرگزشت بیان کی گئی ہیں۔ ان سب کا لب لباب یہ ہے کہ اللہ نے ہمیشہ اپنے پیغمبروں کی مدد کی اور وہی کامیاب ہوئے سو اب بھی اللہ کا رسول (ﷺ) ہی کامیاب ہو گا

وَ اِنَّ اِلۡیَاسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۲۳﴾ اور بلاشبہ الیاس علیہ السلام بھی ہمارے پیغمبروں میں سے تھے اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖۤ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے ؟ اَتَدۡعُوۡنَ بَعۡلًا وَّ تَذَرُوۡنَ اَحۡسَنَ الۡخَالِقِیۡنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰہَ رَبَّکُمۡ وَ رَبَّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۲۶﴾ تم بعل بت کی پرستش کرتے ہو اور اُس اللہ کو چھوڑ بیٹھے ہو جو بہترین خالق ہے، وہ اللہ جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے آباواجداد کا بھی رب ہے ؟ فَکَذَّبُوۡہُ فَاِنَّہُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ مگر انہوں نے الیاس علیہ السلام کی تکذیب کی، سو یقیناً وہ سزا کے لئے ہمارے سامنے پیش کئے جائیں گے اِلَّا عِبَادَ اللّٰہِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۱۲۸﴾ سوائے ان برگزیدہ بندوں کے جو الیاس علیہ السلام پر ایمان لے آئے تھے وَ تَرَکۡنَا عَلَیۡہِ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلۡ یَاسِیۡنَ ﴿۱۳۰﴾ ہم نے بعد میں آنے والی امتوں میں ان کا ذکر خیر برقرار رکھا کہ سلام ہو الیاس علیہ السلام پر اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۳۱﴾ بے شک ہم مخلص اور نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اِنَّہٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳۲﴾ بلاشبہ وہ ہمارے حقیقی مومن بندوں میں



سے تھا وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اور بلاشبہ لوط علیہ السلام بھی ہمارے
پیغمبروں میں سے تھے اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي
الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ جب ہم نے انہیں اور ان کے متعلقین
کو عذاب سے بچالیا سوائے ان کی بوڑھی بیوی جو پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ شامل
تھی , پھر ہم نے باقی سب کو ہلاک کر ڈالا وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ
مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ بِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اور اے مکہ والوں ! تم لوگ شب
وروز قوم لوط کے کھنڈرات پر سے گزرتے ہو، پھر بھی تمہیں عقل نہیں آتی رکوع[۴]
وَ اِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اور بلاشبہ یونس علیہ السلام بھی ہمارے
پیغمبروں میں سے تھے اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ
مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ جب وہ اپنی قوم سے بھاگ کر ایک ایسی کشتی پر پہنچے جو بھری
ہوئی تھی، پھر جب مجرم کو دریا میں پھینکنے کے لئے قرعہ اندازی ہوئی تو قرعہ میں انہی
کا نام نکلا اور وہی ملزم قرار پائے فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ پھر مچھلی نے
انہیں ثابت نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ
الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ پھر اگر وہ اللہ کی تسبیح و
تقدیس کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو روز قیامت تک اس مچھلی کے پیٹ میں
پڑے رہتے فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ پھر ہم نے انہیں ایک کھلے
میدان میں ڈال دیا اور وہ اس وقت بہت ہی نڈھال ہو گئے تھے وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ

شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾ ہم نے ان کے پاس ایک بیل دار درخت اگا دیا وَ

اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ پھر ہم نے انہیں ایک لاکھ سے زیادہ

لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا بالآخر انہیں معاف کر دیا اور دوبارہ اپنا رسول مقرر کر دیا

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ سو وہ لوگ یونس علیہ السلام پر ایمان لے آئے تو

ہم نے انہیں ایک مقررہ وقت تک زندگی کی نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کی مہلت دے

دی